

کراچی چمپیر کا کے ایکٹر کی اجازہ داری ختم کرنے کا مطالبہ

نپرا کے ایکٹر کو دیے گئے بھلی کی پیداوار، فروخت اور تقسیم کے خصوصی حقوق واپس لے

مزید کمپنیوں کو کراچی میں بھلی کی فروخت اور تقسیم کی اجازت دی جائے، آغا شہاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چمپیر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے نپرا سے بھلی کی پیداوار اور تقسیم کا درکمپنی کے ایکٹر کی اجازہ داری کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے کی وجہ سے کراچی کے صارفین 17 سال سے پریشانی سے دوچار ہیں جبکہ شہر کی تجارت و صنعت کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ نپرا کے اخبارات میں شائع ہونے والے کے ایکٹر کے موجودہ ڈسٹری یوشن لائنس میں مجازہ ترمیم کے نوٹس سے متعلق اتحارثی نے اسٹیک ہولڈرز کو اپنی رائے دینے کی دعوت دی ہے۔ کے سی ای آئی نے اس کے جواب میں نپرا پر زور دیا ہے کہ وہ کے ایکٹر کو 17 سال قبل 21 جولائی 2003 کو لائنس نمبر 19 / ذی ایل / 2003 کے تحت دیے گئے بھلی کی پیداوار، فروخت اور تقسیم کے خصوصی حقوق واپس لے اور مزید کمپنیوں کو کراچی کی صنعتوں، تجارتی اداروں، شاپنگ مالز اور گھریلو صارفین کو بھلی کی فروخت اور تقسیم کی اجازت دی جائے۔ صدر کے سی ای آئی آغا شہاب احمد نے نپرا کے نوٹیفیکیشن کے جواب میں تبصرہ کرتے ہوئے کہ بھلی کی فروخت اور تقسیم کے لیے کسی ایک کمپنی (کے ای) کو دیا گیا اتنی توتاںی کے ایک اہم وسائل پر اجازہ داری قائم کرنے کے مترادف ہے۔ نپرا کے شائع ہونے والے نوٹیفیکیشن اور گذشتہ کئی برسوں کے دوران کے ایکٹر کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرنے میں ٹال مٹول سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ نپرا کے ایکٹر کے لیے نرم گوشہ رکھتا ہے اور اس نے پچھاتے ہوئے پریم کورٹ کے احکامات کے تحت کارروائی کی ہے۔